علمی مقالات شامل ہیں، مثلاً ڈاکٹر عبدالحمید فتاح کا مقالہ: "قرآن مجید اور اس کا سائنٹفک انداز فکر"، ڈاکٹر محمد کمال کا مقالہ: "ملایا میں اسلام"۔ ڈاکٹر محمود الزواوی نے اپنے مقالے میں جدت پسندی کے میدان میں علامہ ابن خلدون کے قائدانہ کردار اور علم جدید پر بحث کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمجید النجار کا مقالہ تہذیبی پس ماندگی اور فقہ اسلامی سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن عزمی نے تہذیب و ثقافت پر تصویری میڈیا کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ بعض علمی تصانیف اور ڈاکٹریٹ کے تحقیقی مقالوں پر تبصروں کے علاوہ "عربی زبان کے مسائل اور اکیسویں صدی کے چیلنج" اور "جاپان، اسلام اور مغربی ممالک" جیسے موضوعات پر دو بین الاقوامی کانفرنسوں کی روداد بھی شامل ہے۔

مجلہ عمومی طور پر دقیق علمی بحثوں پر مشتمل ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں مشرق بعید سے آنے والے اس مجلے کی خاطر خواہ پذیرائی ہو گی۔ (عبدالمتین منیری)

افکار ملی، (ماہنامہ)، مسلم معاشرہ نمبر، مدیر: سید قاسم رسول الیاس، مقام اشاعت: ای ۲۲/۱۵۳، ذاکر نگر، جامعہ نگر، نئی دہلی-۲۵۔ صفحات: ۲۴۰، قیمت: ۳۵ روپے۔

بھارت کا مسلم معاشرہ ۱۲ کروڑ انسانوں کا معاشرہ ہے اور اپنی تاریخ، حالات اور عوامل کی وجہ سے خصوصی مسائل سے دوچار ہے۔ "افکار ملی" دہلی کا یہ نمبر "ہندستانی مسلم معاشرہ: ماہیت، مسائل، امکانات" کے حوالے سے ایک نہایت غیر معمولی، وقیع اور قابل قدر کاوش ہے۔ بلاشبہ یہ نمبر، ایک جامع دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے اور مسائل کا حقیقی فہم عطا کرنے کے ساتھ ساتھ راہیں کھولنے والا بھی ہے۔ مرض کی نشاندہی کرتا ہے تو علاج بھی بتاتا ہے۔ پہلے حصے میں اسلامی معاشرے کے حوالے سے اصولی مباحث ہیں۔ دوسرے حصے: "ماہیت" میں موجودہ معاشرے کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے اور سات مقالات میں معاشرے پر ہندو دھرم کے اثرات، مغرب کے اثرات، خواندگی کی صورت حال اور خواتین کی پوزیشن کو پیش کیا گیا ہے۔ تیسرے حصے: "مسائل اور امکانات" میں ۴۷ مقالات ہیں۔ بھارت کے معروف قائدین اور اہل قلم نے یہ قیمتی مباحث علمی اور تعمیری انداز سے پیش کیے ہیں۔ شاید ہی کوئی پہلو رہ گیا ہو۔ (مسلم صحافت کے جائزے کی کمی محسوس ہوتی ہے) خواتین کے مسائل کو جائز طور پر خصوصی اہمیت دی گئی ہے اور مختلف زاویوں سے ۸ مقالات ان کا احاطہ کرتے ہیں۔ بچوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کے مسائل کو الگ الگ زیر بحث لایا گیا ہے۔ رہائشی مسائل، رسوم و رواج، برادری اور ذات پات، بخل و اسراف، گداگری جیسے مسائل پر عملی انداز سے گفتگو کی گئی ہے۔ نیز پرسنل لا، یکساں سول کوڈ، دار القضا کا قیام اور نظام زکوٰۃ پر تحریرات شامل اشاعت ہیں۔ معاشرتی بگاڑ کے عوامل، اصلاح معاشرہ کیوں اور کیسے مسلم قیادت کے مسائل کے